احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 16۔ستمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 16 ستمبر 2011ء 17 شوال 1432 ہجری 16 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 212

کفار کا طرز عمل

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز میں خانہ کعبہ کے قریب موجود تھا تو قریش کے بڑے بڑے لوگ خانہ کعبہ میں اکٹھے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے خلاف باتیں کرنے لگے۔ اتنے میں رسول اللہؐ تشریف لائے اور طواف کرنے لگے جب رسول اللہؐ طواف کے دوران ان سرداروں کے قریب سے گزرتے تو کفار آپ پر آوازیں کستے اور بیہودہ باتیں کرتے راوی کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کے چہرے پر دکھ کے آثار محسوس کئے۔

(سیرۃ ابن ہشام ذکر مالقی رسول اللہ من الاذی جلد اول صفحہ:289)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض آدمی دیکھے گئے ہیں کہ جب کوئی ابتلاء آ جائے تو گھبرا اٹھتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے شکوہ کرنے لگتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک افسردگی پائی جاتی ہے، کیونکہ وہ صلح جو کلی طور پر خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے، ان کو حاصل نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ سے انسان کی اسی وقت تک صلح رہ سکتی ہے کہ جب تک اس کی مانتا رہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ایک دوست کا معاملہ ہے۔ کبھی ایک دوست دوسرے کی مان لیتا ہے اور دوسرے وقت اس کو اس دوست کی ماننی پڑتی ہے اور یہ تسلیم خوشی اور انشراح صدر سے ہونی چاہئے نہ کہ مجبوراً۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے......(البقرہ:156) یعنی ہم آزماتے رہیں گے کبھی ڈرا کر، کبھی بھوک سے، کبھی مالوں اور ثمرات وغیرہ کا نقصان کر کے۔ یہاں ثمرات میں اولاد بھی داخل ہے اور یہ بھی کہ بڑی محنت سے کوئی فصل تیار کی اور یکا یک اسے آگ لگ گئی اور وہ تباہ ہو گئی۔ یا دیگر امور کے لئے محنت اور مشقت کی، مگر نتیجہ میں ناکام رہ گیا۔ غرض مختلف قسم کے ابتلاء اور عوارض انسان پر آتے ہیں اور یہ خدا تعالیٰ کی آزمائش ہے۔ ایسی صورت میں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر کے لئے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ وہ بڑی شرح صدر سے کہتے ہیں.........(البقرہ:157) کسی قسم کا شکوہ اور شکایت یہ لوگ نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.........یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں کو مشکلات میں راہ دکھا دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 255)

ایک مجلس میں بایزیدؒ وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک مشائخ زادہ بھی تھا جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا۔ اس کو آپؒ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش و عشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں۔.........(آل عمران:141) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحبِ خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالیٰ نے حضرت بایزیدؒ پر ظاہر کیں، تو انہوں نے قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا۔ تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے؟ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں، تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں۔ جس کے باعث یہ بلندی مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا، جب میں بویا گیا، زمین میں مخفی رہا، خاکسار ہوا۔ پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا۔ بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی بلندی حاصل نہ کرتا؟

(ملفوظات جلد اول ص 16)

نمایاں کامیابی

مکرم مظفر احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے راجہ اطہر قدوس ابن مکرم راجہ عبدالقدوس صاحب آف میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر نے امسال ایف اے آرٹس میں پرائیویٹ امتحان دے کر فیصل آباد بورڈ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے اور اللہ کے فضل سے 931 نمبر حاصل کئے ہیں۔ عزیزم اس وقت جامعہ احمدیہ ربوہ میں چھٹے سال کا طالب علم ہے اور اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ موصوف مکرم بشیر احمد قمر صاحب سابق ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کا نواسہ اور مکرم عبدالحق خادم صاحب آف میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر کا پوتا اور مکرم نصیر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ و ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل یو۔کے کا بھانجا ہے۔ احباب کرام سے موصوف کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو مزید کامیابیوں سے نوازے اور اسے نیک، صالح اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

ربوہ کی مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت

جو احباب مضافاتی کالونیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کریں وہ منظور شدہ پراپرٹی ڈیلرز کی معرفت سودا کریں بہتر ہے سودا کرنے سے قبل پراپرٹی ڈیلر کا اجازت نامہ چیک کر لیں۔

جن کالونیوں میں پلاٹس خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تا کہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 631

مغربی مفکرین کے ایک خیالی نظریہ پر تاریخی تبصرہ

حضرت مصلح موعود سورہ العصر کی تفسیر کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں۔

آج یورپین مصنف بڑے زور سے لکھتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ اگر دنیا میں کامیاب ہو گئے تو اس میں اچنبھے کی کوئی بات نہیں۔ قیصر کی حکومت اس وقت اپنے اندرونی زوال کی وجہ سے ٹوٹ رہی تھی۔ کسریٰ کی حکومت میں ضعف و اختلال کے آثار پیدا ہو چکے تھے اور سب لوگ سمجھ رہے تھے کہ یہ حکومتیں اب جلد مٹ جانے والی ہیں۔ ایسی حکومتوں پر اگر محمد رسول اللہ ﷺ غالب آ گئے تو اس میں کوئی ایسی بات نہیں جسے معجزہ قرار دیا جا سکے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ کیا عرب کی حالت قیصر وکسریٰ کی حکومتوں سے اچھی تھی؟ اگر اچھی ہوتی تب تو کہا جا سکتا تھا کہ چونکہ عرب کی حالت اچھی تھی اور قیصر وکسریٰ کی حالت خراب تھی۔ اس لئے اہل عرب نے قیصر وکسریٰ کی حکومتوں کو تاراج کر دیا۔ مگر ہر شخص جو تاریخ سے معمولی واقفیت بھی رکھتا ہے جانتا ہے کہ قیصر وکسریٰ کے مقابلہ میں عرب کی کوئی حیثیت ہی نہیں تھی۔ پس سوال یہ ہے کہ قیصر و کسریٰ کی حکومتوں نے عرب کے مقابلہ میں ہی ٹوٹنا تھا اور پھر ان عربوں کے مقابلہ میں جن کا اپنا حال خراب تھا اور کیا عرب کے لوگوں میں سے بھی اس شخص کے ہاتھ سے قیصر وکسریٰ کی حکومتوں نے پاش پاش ہونا تھا جس کو کچلنے کے لئے خود عرب کے لوگ کھڑے ہو گئے تھے؟ اور وہ سمجھتے تھے کہ قیصر و کسریٰ تو الگ رہے، عرب کے لوگ تو الگ رہے صرف مکہ کے رہنے والے ہی اس کو کچلنے کے لئے کافی ہیں۔ ہر شخص حالات پر غور کر کے صحیح نتائج اخذ کرنے کا ملکہ اپنے اندر رکھتا ہے وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ قیصر وکسریٰ کی حکومتوں کو وہ اکیلا شخص پاش پاش کرنے کی اپنے اندر اہلیت رکھتا تھا جس کے متعلق خود مکہ کی بستی والے یہ سمجھتے تھے کہ یہ ہمارے مقابلہ میں بھی نہیں ٹھہر سکتا ہم اسے کچل کر رکھ دیں گے۔ مگر جب مکہ کی بستی والے یہ کہہ رہے تھے کہ ہم اس کو مٹا دیں گے اس وقت وہ اپنی کمزوری کے باوجود دنیا کو پکار کر کہتا تھا کہ مکہ اور عرب تو کیا ہے میں قیصر وکسریٰ کی حکومتوں کو بھی مٹا دوں گا اور ہم دیکھتے ہیں کہ جیسا کہ اس نے کہا تھا ویسا ہی وقوع میں آ گیا۔ اگر یہ باتیں ایسی ہی ظاہر تھیں جیسے آج یورپین مصنف لکھتے ہیں تو مکہ کے لوگ کیوں کہتے تھے کہ ہم محمد رسول اللہ ﷺ کو مٹا دیں گے۔ عرب کے لوگ کیوں کہتے تھے کہ ہم محمد رسول اللہ ﷺ کو مٹا دیں گے۔ ان کا بڑے زور سے یہ اعلان کرنا کہ اسلام کو ہم کچل کر رکھ دیں گے بتاتا ہے کہ وہ سمجھتے تھے کہ محمد رسول اللہ ﷺ اپنے اندر کوئی طاقت نہیں رکھتے۔ قیصر وکسریٰ کی حکومتیں تو کجا مکہ کی بستی والوں کا مقابلہ کرنا بھی ان کی طاقت سے باہر ہے۔ مگر پھر وہ زمانہ آیا جب وہ اکیلا اور کمزور شخص بڑھا اور بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچا کہ قیصر وکسریٰ بھی اس کے مقابلہ کی تاب نہ لا سکے۔ یہی حالت اس وقت ہماری ہے۔

ہم دنیا میں سب سے زیادہ کمزور اور سب سے زیادہ بے سامان ہیں اور کوئی شخص ظاہری سامانوں کے لحاظ سے یہ خیال بھی نہیں کر سکتا کہ ہم کسی دن ساری دنیا پر غالب آ جائیں گے۔ لیکن آج سے دو تین سو سال کے بعد جب احمدیت کا سب جہان پر غلبہ ہو گیا اور یورپین مصنفین کی طرح بعض ایسے مصنف پیدا ہو جائیں گے جو کہیں گے کہ احمدیت نے اگر غلبہ پا لیا تو یہ کونسی بڑی بات ہے دنیا میں اس وقت حالات ہی ایسے پیدا ہو رہے تھے کہ جن کے نتیجہ میں اس نے جیت جانا تھا یورپ میں تنزل کے آثار پیدا تھے۔ ایشیا میں تنزل کے آثار پیدا تھے اور حکومتوں کی بنیادیں بالکل کھوکھلی ہو چکی تھیں ایسی حالت میں اگر حضرت مسیح موعود نے یہ پیشگوئی شائع کر دی کہ ایک زمانہ میں احمدیت سارے جہان پر غالب آ جائے گی تو یہ کوئی پیشگوئی نہیں کہلا سکتی۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ کیا آج دنیا میں کوئی شخص ایسا ہے جو اس دعویٰ کو معقول قرار دے سکے اور کہہ سکے کہ واقعہ میں ایک دن احمدیت کا سب جہان پر غلبہ ہو جائے گا۔ اگر آج نہیں کہتے تو دو تین سو سال کے بعد غلبہ میسر آنے پر یہ کہنا کہ غلبہ تو ہو ہی جانا تھا اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں کے جھوٹا ہونے کی ایک بین علامت ہوتی ہے کہ جب وقت گزر جاتا ہے تو نشانات الٰہیہ پر پردہ ڈالنے کے لئے کئی قسم کے بہانے بنانے لگ جاتے ہیں اور پیشگوئیوں کی وقعت کم کرنے کے لئے یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ زمانہ کے حالات ہی ایسے تھے جن سے یہ نتیجہ نکلتا۔

(تفسیر کبیر جلد نہم صفحہ 554)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

16 ستمبر 2011ء

5:00am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30am	قرآن کریم
5:40am	ان سائیٹ
5:55am	سیرت النبی ﷺ
6:40am	لقاءمع العرب
7:45am	تاریخی حقائق
8:15am	قرانک آرکیالوجی
9:00am	ترجمۃ القرآن
10:10am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
11:05am	تلاوت قرآن کریم
11:15am	درس حدیث
11:30am	تاریخی حقائق
12:05pm	چلڈرنز کلاس
1:05pm	سرائیکی سروس
2:00pm	راہ ھدیٰ
3:30pm	انڈونیشن سروس
5:00pm	خطبہ جمعہ لائیو Live
6:15pm	تلاوت قرآن کریم
6:25pm	درس حدیث
6:40pm	زندہ لوگ
7:05pm	بنگلہ پروگرام
8:25pm	رئیل ٹاک
9:30pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
11:00pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30pm	مجلس انصاراللہ یو۔کے اجتماع 2008ء

17 ستمبر 2011ء

12:25am	یسرنا القرآن
1:00am	فقہی مسائل
1:35am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
3:00am	ان سائیٹ
3:15am	راہ ھدیٰ
5:00am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:15am	تلاوت قرآن کریم
5:25am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:55am	لقاءمع العرب
6:55am	فقہی مسائل
7:30am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2004ء
8:40am	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9:25am	راہ ہدیٰ
11:00am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:10pm	یسرنا القرآن
12:40pm	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
1:30pm	سوال وجواب
2:35pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
3:45pm	انڈونیشن سروس
5:00pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00pm	انتخاب سخن
7:05pm	بنگلہ سروس
8:10pm	گلشن وقف
9:20pm	راہ ھدیٰ
11:00pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:15pm	گلشن وقف نو

18 ستمبر 2011ء

12:30am	فیتھ میٹرز
1:30am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15am	انتخاب سخن
3:20am	راہ ھدیٰ
5:00am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:15am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
6:30am	تلاوت قرآن کریم
6:40am	لقاءمع العرب
7:40am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
9:10am	درس حدیث
9:30am	یسرنا القرآن
10:00am	فیتھ میٹرز
11:05am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30am	یسران القرآن
11:55am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00pm	فیتھ میٹرز
2:15pm	جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2005ء
2:55pm	انڈونیشن سروس
3:55pm	سپینش سروس
5:05pm	تلاوت قرآن کریم
5:20pm	زندہ لوگ
6:00pm	بنگلہ سروس
7:00pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2011ء
8:15pm	گلشن وقف نو
9:30pm	فیتھ میٹرز
10:30pm	یسرنا القرآن
11:00pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

﴿قسط نمبر 26﴾

یمن میں عدن مشن کا قیام

جماعت احمدیہ عدن اگرچہ 1936ء سے قائم ہے مگر اس کے اکثر ممبر بیرونی تھے۔ باقاعدہ طور پر اس مشن کا قیام ماہ اگست 1946ء میں ہوا۔

اس مشن کے قیام کا پس منظر یہ ہے کہ یہاں کچھ عرصہ سے پانچ نہایت مخلص احمدی ڈاکٹر قومی اور ملی خدمات بجالا رہے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں۔ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب، ڈاکٹر محمد احمد صاحب، ڈاکٹر محمد خان صاحب، ڈاکٹر صاحبزادہ محمد ہاشم خان صاحب اور ڈاکٹر عزیز بشیری صاحب۔ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب جو اس زمانے میں جماعت عدن کے پریذیڈنٹ تھے عدن سے قادیان آئے تو انہیں ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اپنے خط مورخہ 23 جنوری 1946ء اور تا مورخہ 23۔ جنوری 1946ء میں عدن مشن کھلوانے کی تحریک کی نیز لکھا کہ میں مربی کے لئے اپنا مکان چھ ماہ تک دینے کے لئے تیار ہوں۔ اس عرصہ میں مرکز کے لئے کسی اور مکان کا انتظام ہو سکے گا۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اس کے ساتھ ہی پانچ سو روپیہ اخراجات سفر کے لئے بھجوا دیئے اور ڈاکٹر عزیز بشیری صاحب نے اتنی ہی رقم کا وعدہ اخراجات قیام کے طور پر کیا۔ چنانچہ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب جماعت عدن کی نمائندگی میں حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب کا خط اور تار پیش کیا۔ اور درخواست کی کہ کوئی موزوں مربی عدن کے لئے تجویز فرمایا جائے۔ ہم پانچوں ڈاکٹر مشن ہاؤس کا بار اٹھانے میں مدد کریں گے۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان مولوی غلام احمد صاحب مبشر کو اس خدمت کے لئے نامزد فرمایا۔

مبشر احمدیت کا عدن میں ورود

مولوی غلام احمد صاحب مبشر 4/اگست 1946ء کو قادیان سے روانہ ہو کر تیسرے دن 6/اگست کو بمبئی پہنچے جہاں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور دوسرے احباب جماعت نے ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں 9/اگست کو جہاز میں سوار ہوئے اور 19/اگست بروز سوموار عدن پہنچے۔ بندرگاہ پر ڈاکٹر فیروزالدین صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب آپ کو لینے کے لئے پہلے سے موجود تھے۔

ابتدائی سرگرمیاں

مولوی غلام احمد صاحب مبشر حسب فیصلہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے ہاں مقیم ہوئے اور جلد ہی ڈاکٹر محمد احمد صاحب اور ڈاکٹر فیروزالدین صاحب اور ڈاکٹر عبداللطیف صاحب کے ساتھ وفد کی صورت میں عدن سے دس میل کے فاصلہ پر واقع شیخ عثمان تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود کی بعض عربی تصانیف مثلاً الاستفتاء، الخطاب الجلیل، الدعوت الی اللہ اور سیرۃ الابدال وغیرہ مختلف اشخاص کو پڑھنے کے لئے دیں۔ اور زبانی بھی پیغام حق پہنچایا۔ علاوہ ازیں عدن میں عربوں، عیسائیوں اور یہودیوں میں الدعوت الی اللہ، سیرۃ الابدال، نظام نو (انگریزی)، اسلام اور دیگر مذاہب، وغیرہ کتب اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ احمدی ڈاکٹروں نے ابتداء ہی سے یہ خاص اہتمام کیا کہ وہ اولین فرصت میں اپنے حلقہ اثر کے دوستوں کو مبشر احمدیت سے متعارف کرائیں۔ اس غرض کے لئے انہوں نے بعض خاص تقریبات بھی منعقد کیں۔ جن میں عدن کے باشندوں خصوصاً نوجوانوں کو مدعو کیا۔ خود مولوی صاحب بھی اشاعت حق کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی مولوی صاحب کی پُرجوش دعوت الی اللہ میں ایسی برکت ڈالی کہ پہلے مہینہ میں ہی ایک دوست احمد علی صاحب جو ہندوؤں سے مسلمان ہوئے تھے اور شیخ عثمان کے نواحی علاقہ کے باشندے اور عدن کے رہنے والے تھے حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ حضرت مصلح موعود نے ان کی بیعت قبول فرمائی اور مولوی غلام احمد صاحب کو ارشاد فرمایا ''دعوت الی اللہ پر خاص زور دیں''۔ اس پر مولوی صاحب نے عدن، شیخ عثمان اور تواہی میں باقاعدہ پروگرام کے مطابق انفرادی ملاقاتوں اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ سے زور شور سے دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ ان مقامات کا انتخاب اس لئے کیا گیا تھا کہ ان میں احمدی ڈاکٹر قیام پذیر تھے۔ چنانچہ عدن میں ڈاکٹر فیروزالدین صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب، شیخ عثمان میں ڈاکٹر محمد خان صاحب اور تواہی میں ڈاکٹر کیپٹن عزیز بشیری صاحب رہتے تھے۔ مولوی صاحب موصوف ہفتے میں دو دو دن شیخ عثمان اور تواہی میں اور تین دن عدن میں فرائض سر انجام دیتے تھے اور جمعہ بھی یہیں پڑھاتے تھے۔ چنانچہ آپ نے عربی کتب میں سے سیرۃ الابدال، اعجاز المسیح، الدعوت الی اللہ، الاستفتاء۔ اردو میں احمدی اور غیر احمدی میں فرق، پیغام صلح اور انگریزی میں احمدیہ موومنٹ، پیغام صلح، اور تحفہ شہزادہ ویلز۔ بعض عربوں، ہندوستانیوں اور انگریزوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے خصوصاً انگریزوں اور عیسائیوں میں اشتعال پھیل گیا اور انہوں نے حکام بالا تک رپورٹ کر دی۔

انسپکٹر سی آئی ڈی نے مولوی غلام احمد صاحب کو بلایا۔ اور وہ لٹریچر جو آپ نے تقسیم کیا تھا اس کی ایک ایک کاپی ان سے طلب کی نیز حکم دیا کہ آپ اپنا لٹریچر بازاروں میں تقسیم نہ کریں صرف اپنے گھروں میں لوگوں کو بلا کر اور دعوت دے کر لیکچر یا لٹریچر دے سکتے ہیں۔ یہ واقعہ ماہ اکتوبر 1946ء میں پیش آیا۔ جس کے ڈیڑھ مہینہ بعد کیتھولک چرچ کے ایک پادری نے شکایت کر دی کہ مولوی صاحب پبلک لیکچر دیتے اور کیتھولک چرچ میں لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس عدن نے مولوی صاحب موصوف کو تنبیہ کی کہ وہ آئندہ نہ کیتھولک چرچ میں کوئی لٹریچر تقسیم کریں، نہ پبلک لیکچر دیں ورنہ انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ مولوی صاحب نے بتایا کہ پبلک لیکچر دینے کا الزام غلط ہے البتہ لٹریچر میں ضرور دیتا ہوں مگر صرف اسی طبقہ کو جو علمی دلچسپی رکھتا ہے۔ مولوی صاحب نے ان سے کہا کہ عیسائی مشنری تو کھلے بندوں دندناتے پھر رہے ہیں کیا انہیں چھٹی ہے اور صرف مجھ پر پابندی ہے؟ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جواب دیا کہ یہ پابندی آپ پر ہی عائد کی جا رہی ہے عیسائیوں پر اطلاق نہ ہو گا۔

عیسائیوں کی انگیخت اور شرارت کے بعد ماہ مئی 1947ء میں بعض علماء نے بھی مخالفت کا کھلم کھلا آغاز کر دیا۔ بات صرف یہ ہوئی کہ ایک اجلاس میں مولوی غلام احمد صاحب نے آنحضرت ﷺ کی قوت قدسیہ پر روشنی ڈالی اور ضمناً سیدنا حضرت مسیح موعود کا بھی ذکر کیا۔ جس پر دو علماء اور ان کے دو ساتھیوں نے آپ کو سٹیج سے اتارنے کے لئے ہنگامہ برپا کر دیا۔ مجلس میں اٹھانوے فیصد شرفاء موجود تھے جو خاموش رہے اور انہی کے ایماء پر مولانا نے اپنی تقریر ختم کر دی۔ بعد ازاں شیخ عثمان کے ائمہ مساجد نے روزانہ نمازوں خصوصاً عشاء کے بعد لوگوں کو بھڑکانا شروع کر دیا کہ وہ احمدی مربی کی نہ کتابیں پڑھیں اور نہ باتیں سنیں کیونکہ وہ کافر و ملعون ہے۔ یہی نہیں انہوں نے پوشیدہ طور پر گورنمنٹ کو بھی احمدی مربی کے خلاف اکسانا شروع کر دیا۔ ایک مرتبہ رستے میں ایک فقیہ نے آپ کو بلند آواز سے پکارا اور آپ سے ایک کتاب یعنی استفتاء عربی مانگی جو آپ نے اسے دے دی۔ کتاب دینے کے بعد اس نے پہلے سوالات شروع کر دیئے اور پھر اونچی آواز سے حضرت مسیح موعود کی شان مبارک میں سخت بدزبانی کی۔ مولوی غلام احمد صاحب نے پورے وقار اور نرم اور دھیمی آواز سے ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ جب آپ وہاں سے واپس آنے لگے تو اس فقیہ نے آپ کے پیچھے لڑکے لگا دیئے جنہوں نے آپ کو پتھر مارے مگر مولوی صاحب ان کی طرف التفات کئے بغیر سیدھے چلتے گئے۔

مخالفت کے اس ماحول میں آہستہ آہستہ ایک ایسا طبقہ بھی پیدا ہونے لگا جو مولوی صاحب کی باتوں کو غور سے سنتا تھا۔ خصوصاً عرب نوجوانوں میں حق کی جستجو کے لئے دلچسپی اور شوق بڑھنے لگا مگر چونکہ عرب کا یہ حصہ آزاد منش اور اکثر بدوی لوگوں پر مشتمل ہے اس لئے عام طور پر فضا بہت مخالفانہ رہی۔

شیخ عثمان میں مشن ہاؤس کا قیام اور اس کے عمدہ اثرات

اب تک مولوی غلام احمد صاحب مبشر، ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے یہاں مقیم تھے لیکن ماہ اکتوبر 1947ء میں جماعت احمدیہ نے 65 روپے ماہوار کرایہ پر ایک موزوں مکان حاصل کر لیا۔ مولوی صاحب موصوف نے یہاں مرکز قائم کر کے اپنی سرگرمیوں کو پہلے سے زیادہ تیز کر دیا۔ اور خصوصاً نوجوانوں میں پیغام حق پھیلانے کی طرف خاص توجہ شروع کر دی کیونکہ زیادہ دلچسپی کا اظہار بھی انہی کی طرف سے ہونے لگا تھا۔ عدن، شیخ عثمان اور تواہی کے علماء کو خطوط لکھے اور ان تک امام مہدی کے ظہور کی خوشخبری پہنچائی۔ علاوہ ازیں ایک عیسائی ڈاکٹر کو جو پہلے مسلمان تھا اور پھر مرتد ہو گیا ایک مکتوب کے ذریعہ دعوت حق دی۔

مستقل مشن ہاؤس کا ایک بھاری فائدہ یہ بھی ہوا کہ عوام سے براہ راست رابطہ اور تعلق پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا اور سعید الفطرت لوگ روزانہ بڑی کثرت سے مشن ہاؤس میں جمع ہونے اور پیغام حق سننے لگے۔

عبداللہ محمد شبوطی کی قبول احمدیت

17/اکتوبر 1947ء بروز جمعۃ المبارک عدن مشن کی تاریخ میں بہت مبارک دن تھا۔ جبکہ ایک یمنی عرب عبداللہ محمد شبوطی جو ان دنوں شیخ عثمان میں بود و باش رکھتے تھے ساڑھے گیارہ بجے بیعت کا خط لکھ کر داخل احمدیت ہو گئے اور اپنے علم اور

خلوص میں جلد جلد ترقی کر کے اشاعت احمدیت میں مولوی صاحب کے دست راست ہو گئے۔ اس کامیابی نے شیخ عثمان کے علماء اور فقہاء کو اور بھی مشتعل کر دیا اور وہ پہلے سے زیادہ مخالفت کی آگ بھڑکانے لگے مگر مولوی غلام احمد صاحب اور عبداللہ محمد شبوطی صاحب نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی اور نہایت بے جگری، جوش اور فداکاری کی روح کے ساتھ ہر مجلس میں اور ہر جگہ دن اور رات زبانی اور تحریری طور پر پیغام احمدیت پہنچاتے چلے گئے اور امراء، غرباء، علماء اور فقہاء غرض کہ ہر طبقہ کے لوگوں کو ان کے گھروں میں جا کر نہایت خاکساری اور عاجزی سے دعوت حق دینے لگے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بعض وہ لوگ جو پہلے بات تک سننا گوارا نہ کرتے تھے اب حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تفسیر کو سن کر عش عش کرنے لگے حتیٰ کہ بعض نے یہ اقرار کیا کہ حضرت مرزا صاحب کی بیان فرمودہ تفسیر واقعی الہامی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے آپ کو علم لدنی سے نوازا ہے۔

مخالفین کی طرف سے کمشنر کو عرضی اور اس کا ردّعمل

نومبر 1947ء میں علماء نے عدن، شیخ عثمان اور تواہی کے مختلف لوگوں سے ایک عرضی دستخط کروا کر کمشنر کو دی کہ ہم اس مربی قادیان کا یہاں رہنا پسند نہیں کرتے یہ ہمارے ایمانوں کو خراب کر رہا ہے۔ شیخ عثمان کے بعض نوجوانوں کو اس شکایت کا پتہ چلا تو انہوں نے علماء کے اس رویّہ کی جو انہوں نے اپنی کم علمی و بے بضاعتی کو چھپانے اور اپنی شکست خوردہ ذہنیت پر پردہ ڈالنے کے لئے اختیار کیا تھا دل کھول کر مذمت کی اور ان کے خلاف زبردست پراپیگنڈہ کیا۔ بلکہ قریباً پچاس آدمیوں نے لکھا کہ ہم اس مبشر کو دیگر سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں۔ غرضیکہ اس مخالفت کا خدا کے فضل سے اچھا نتیجہ نکلا۔

ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کا انتقال

ان دنوں عدن میں یہود اور عرب کی کشمکش بھی یکایک زور پکڑ گئی جس کا اثر دعوتی سرگرمیوں پر بھی پڑنا ناگزیر تھا۔ علاوہ ازیں عدن کی جماعت کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر فیروزالدین صاحب عین فسادات کے دوران میں داغ مفارقت دے گئے جس سے مشن کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ مرحوم نہایت مخلص، نہایت پرجوش اور بہت سی صفات حمیدہ کے مالک تھے۔ دعوت الی اللہ کا جوش اور شغف ان میں بے نظیر تھا۔ اگر کوئی مریض ان کے گھر پر آتا تو وہ اس تک ضرور محبت، اخلاص اور ہمدردی سے احمدیت کا پیغام پہنچاتے۔ احمدیت کے مالی جہاد میں بھی آمدنی میں کمی کے باوجود بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مولوی غلام احمد صاحب مبشر نے اپنی 27 دسمبر 1947ء کی رپورٹ میں ان کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا:۔

"احمدیت کی مالی خدمت کا جو جوش اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر رکھا ہوا تھا اس کی نظیر بھی کم ہی پائی جاتی ہے...... ہمارا اندازہ ہے کہ وہ ہر سال (اپنی آمد کا) ساٹھ فیصد ہی اشاعت حق کے لئے خرچ کر رہے تھے۔ مساکین، غرباء سے ہمدردی اور خدمت خلق کا جذبہ تو کوٹ کوٹ کر ان کے دل میں بھرا ہوا تھا۔ اگر کوئی مسکین بھی ان کے دروازے پر آ جاتا اور وہ سوال کرتا تو آپ ضرور اس کی حاجت پوری کر دیتے۔ بعض اوقات اپنی نئی پہنی ہوئی قمیص وہیں اتار کر دے دیتے اور یہی باتیں بعض اوقات ان کے گھر میں کشمکش کا باعث ہو جاتیں۔ غرضیکہ آپ کی زندگی حقیقت میں یہاں کی جماعت کے لئے ایک عمدہ نمونہ تھی"۔

ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کی تدفین "کریٹر" نامی شہر کے مرکزی قبرستان میں ہوئی اور ان کی قبر آج تک وہاں موجود ہے۔

ایک اور عالم آغوش احمدیت میں

اوائل 1948ء میں مولوی غلام احمد صاحب نے مرکز میں لکھا کہ اس علاقہ کے لوگ بالکل ہی دین سے بے بہرہ اور بدویانہ زندگی بسر کر رہے ہیں حتیٰ کہ انہیں قرآن شریف الگ رہا نماز تک نہیں آتی۔ اگر آپ اجازت دیں تو خاکسار درویشانہ فقیرانہ صورت میں اندرونی حصہ عرب میں چلا جائے اور ان لوگوں تک احمدیت کا حقیقی پیغام پہنچائے تو عدن کی نسبت زیادہ کامیابی کی امید ہے۔ لیکن مرکز نے اس کی اجازت نہ دی۔ اس تجویز کے ایک ماہ بعد محمد سعید احمد نامی ایک اور عرب عالم سلسلہ احمدیہ میں شامل ہو گئے جس کے بعد جماعت عدن کے بالغ افراد کی تعداد 9 (عرب 2۔ ہندی گجراتی 1۔ پنجابی 6) تک پہنچ گئی۔ اپریل 1948ء میں مولوی غلام احمد صاحب شیخ عثمان (عدن) کے نواح میں ایک گاؤں "مُعلا" نامی میں گئے جو کہ شیخ عثمان سے چھ میل کے فاصلے پر ہے۔ وہاں ایک فقیہ عالم سے گفتگو کا موقع ملا۔ مولوی صاحب نے انہیں امام مہدی کی خوشخبری دی۔ آخر انہوں نے تمام لوگوں کے سامنے اقرار کیا کہ حضرت مسیح ناصری فوت ہو چکے ہیں اور باقی مسائل پر گفتگو کرنے سے بالکل انکار کر دیا۔

عیسائی مشنری کا تعاقب

نومبر 1948ء کا واقعہ ہے کہ ایک عرب نوجوان جو عیسائی مشنریوں کے زیر اثر ان کے پاس آتا جاتا تھا آپ کو گفتگو کے لئے ایک پادری کے مکان پر لے گیا۔ وہاں کیا دیکھتے ہیں کہ چار نوجوان عرب بیٹھے اناجیل پڑھ رہے ہیں۔ گفتگو شروع ہوئی تو مولوی صاحب نے اناجیل ہی کے حوالوں سے ثابت کیا کہ حضرت مسیح میں کوئی خدائی صفات نہ پائی جاتی تھیں۔ پادری صاحب لاجواب ہو کر کہنے لگے کہ آپ ہماری کتابوں سے کیوں حوالے دیتے ہیں؟ مولوی صاحب نے جواب دیا ایک اس لئے کہ آپ کو وہ مسلّم ہیں دوسرے آپ ہمیں انجیلوں کی طرف دعوت دیتے ہیں لہٰذا تنقید کرنا ہمارا حق ہے۔ آخر پادری صاحب ناراض ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے اور مزید گفتگو سے انکار کر کے الگ کمرے میں چلے گئے اس پر سب عرب نوجوانوں نے آپ کا دلی شکریہ ادا کیا کہ آج آپ نے ان کا جھوٹ بالکل واضح کر دیا ہے۔

مباحثے اور انفرادی ملاقاتیں

1948ء کے وسط آخر میں مولوی صاحب کے عدن کے علماء سے متعدد کامیاب مباحثے ہوئے۔ علاوہ ازیں آپ نے عدن کی بعض شخصیتوں مثلاً سید حسن صافی، محمد علی اسودی تک پیغام حق پہنچایا۔ ماہ ستمبر میں آپ نے عدن سے پچاس میل کے فاصلہ پر ایک مقام بعار اور لحج کا دورہ کیا۔ بعار میں حاکم علاقہ علی محمد کو دعوت الی اللہ کی اور لحج میں بعض امراء مثلاً وزیر معارف سلطان فضل عبدالقوی، وزیر تموین سلطان فضل بن علی وغیرہ سے ملے اور ان سے نیز مقامی علماء سے تعارف پیدا کیا۔

بیرونی شخصیتوں تک پیغام حق

عدن ایک اہم تجارتی شاہراہ پر واقع ہے جہاں مختلف اطراف سے لوگ بکثرت آتے تھے جن میں گردونواح کے علاقوں کے شیوخ و حکام بھی ہوتے تھے مولوی غلام احمد صاحب مبشر اور عبداللہ محمد شبوطی صاحب ہمیشہ بیرونی شخصیتوں تک پیغام حق پہنچاتے رہتے تھے۔ دسمبر 1948ء میں مولوی غلام احمد صاحب نے عدن کے مشہور سادات میں سے ایک عالم شمس العلماء سید زین العدروس سے ان کے مکان میں ملاقات کی اور ان کے سامنے بڑی تفصیل سے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور اس کے دلائل و براہین بیان کئے۔

مربی عدن کی واپسی

مولوی غلام احمد صاحب ایک انتھک اور پُرجوش مبشر کی حیثیت سے 1949ء کے آخر تک عدن میں احمدیت کا نور پھیلاتے رہے اور عدن میں کئی سعید روحوں کو حق وصداقت سے وابستہ کرنے کا موجب بنے مگر آپ کی دیوانہ وار مساعی اور جدوجہد نے صحت پر سخت ناگوار اثر ڈالا اور آپ کو اس جہاد کے دوران 1949ء میں دماغی عارضہ بھی لاحق ہو گیا۔ احمدی ڈاکٹروں نے علاج معالجہ میں دن رات ایک کر دیا جب طبیعت ذرا سنبھل گئی اور آپ سفر کے قابل ہوئے تو آپ عدن سے 22 دسمبر 1949ء کو بذریعہ بحری جہاز روانہ ہو کر 12 جنوری 1950ء کو ربوہ میں تشریف لے آئے۔

آپ کے بعد عدن کے مخلص احمدیوں خصوصاً عبداللہ محمد شبوطی اور میجر ڈاکٹر محمد خان شیخ عثمان عدن نے اشاعت احمدیت کا کام برابر جاری رکھا اور آہستہ آہستہ جماعت میں نئی سعید روحیں داخل ہونے لگیں۔ مثلاً 1951ء میں محمد سعید صوفی و ہاشم احمد ورائل حائل نے بیعت کی۔ وسط 1952ء میں چار نئے احمدی ہوئے۔ 1960ء میں علی سالم بن سالم عدنی داخل احمدیت ہوئے۔

ایک عربی مکتوب کی اشاعت

وسط 1952ء میں عبداللہ محمد الشبوطی نے ایک عالم الشیخ الفاضل عبداللہ یوسف ہروی کے نام "مطبعۃ الکمال عدن" سے ایک عربی مکتوب چھپوا کے شائع کیا جس میں حضرت مسیح موعود کی بعثت اور اختلافی مسائل پر نہایت مختصر مگر عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی گئی تھی۔

محمود عبداللہ الشبوطی کا عزم ربوہ

چونکہ عدن میں کسی نئے مبشر کی اجازت ملنا ایک مشکل مسئلہ بن کے رہ گیا تھا اس لئے جماعت عدن کے مشورہ سے عبداللہ محمد الشبوطی نے اپنے ایک فرزند محمود عبداللہ الشبوطی کو بتاریخ 19 مئی 1952ء مرکز میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے عدن سے روانہ کیا۔ محمود عبداللہ الشبوطی 25 مئی کو ربوہ پہنچے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا۔

پہلا پبلک جلسہ

20 نومبر 1954ء کو جماعت احمدیہ عدن کا پہلا پبلک جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ جلسہ کا پنڈال مشن ہاؤس کے سامنے بنا تھا اور اس میں مائیکروفون کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ قبل ازیں احمدیوں کے جلسے میں محدود اور چاردیواری کے اندر ہوتے تھے مگر

اس سال یہ جلسہ عام منانے کا فیصلہ کیا گیا اور علاوہ اخباروں میں اشتہار دینے کے قریباً 500 دعوتی کارڈ جاری کئے گئے۔ ایک روز قبل مخالف علماء نے جمعہ کے خطبوں میں نہایت زہر آلود تقریریں کر کے لوگوں کو جلسہ میں آنے سے منع کیا لیکن ان مخالفانہ کوششوں کے باوجود جلسہ بہت کامیاب رہا۔ حاضرین کے لئے تین سو کرسیاں بچھائی گئی تھیں جو مقررہ پروگرام سے بیس منٹ پہلے پُر ہو گئیں اس لئے جلسہ کی کارروائی بھی پہلے ہی شروع کر دی گئی۔ صدر جلسہ عبدہٗ سعید صوفی تھے جن کے صدارتی خطاب کے بعد بالترتیب منیر محمد خاں (ابن میجر ڈاکٹر محمد خاں) اور عبداللہ محمد الشبوطی نے مؤثر تقریریں کیں۔ کرسیوں پر بیٹھنے والوں کے علاوہ جلسہ گاہ کے ارد گرد قریباً ایک ہزار نفوس نے پوری خاموشی اور دلچسپی سے تقریریں سنیں اور نہایت عمدہ اثر لے کر گئے اور بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا۔ اس کامیاب تجربہ سے عدنی احمدیوں کے حوصلے بلند ہو گئے اور انہوں نے ہر سال جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ میجر ڈاکٹر محمد خاں، عبداللہ محمد الشبوطی، عبدہ سعید صوفی، احمد محمد الشبوطی، سیف محمد شبوطی نے اس جلسہ کی کامیابی میں نمایاں حصہ لیا۔

عبداللہ الشبوطی اور سلطان الشبوطی کی ربوہ آمد

محمود عبداللہ الشبوطی صاحب ابھی ربوہ میں ہی تھے کہ ان کے والد عبداللہ الشبوطی اور چچا سلطان محمد الشبوطی ربوہ تشریف لے گئے جہاں انہوں نے اپنے بیٹے کی شادی مکرمہ نسرین صاحبہ بنت بشیر احمد شاہ صاحب دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے کر دی۔ بعد ازاں انہوں نے قادیان کا سفر بھی اختیار کیا اور جلسہ سالانہ قادیان میں بھی شرکت کی۔ واپسی سے قبل دونوں بھائی نئی دہلی بھی گئے جہاں ان کا یمنی دوست صالح شبیبی صاحب انڈونیشین ایمبیسی میں ملازم تھا ان کو ملنے کے بعد یہ برادران واپس یمن چلے گئے۔

حضرت مصلح موعود سے یادگار ملاقات

ربوہ میں قیام کے دوران ان دونوں بھائیوں کی حضرت مصلح موعود سے ملاقات بھی ہوئی جس میں حضور نے سفر یورپ کے دوران یمن سے گزرنے کا ذکر فرمایا اور ان کو اپنا عصا عطا فرمایا جو آج بھی ان کے بیٹے محمود عبداللہ الشبوطی کے پاس موجود ہے۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی یمن میں آمد

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب متعدد دفعہ یمن میں تشریف لاتے رہے آپ پاکستانی احمدی ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے گھر کے قریبی ہوٹل میں ٹھہرتے تھے۔ اور افراد جماعت سے ملتے اور اکثر وقت ان کے ساتھ گزارتے تھے اور جب عبداللہ شبوطی اور سلطان شبوطی صاحب ربوہ گئے تو حضرت چوہدری صاحب نے خادموں کو ان کی خدمت سے روک کر بنفس نفیس ان کی ضیافت کی۔

محمود عبداللہ الشبوطی کی مراجعت وطن اور دعوت حق

محمود عبداللہ الشبوطی نے جو مرکز سلسلہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے تھے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد 4/فروری 1960ء کو اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر دی اور حضرت مصلح موعود نے ان کا وقف قبول فرما لیا اور ساتھ ہی عدن میں مربی لگائے جانے کی منظوری بھی دے دی۔ چنانچہ آپ حضور کے حکم پر 14/اگست 1960ء کو کراچی سے روانہ ہو کر 15/اگست کو عدن پہنچ گئے۔ آپ نے اگلے سال عدن سے پہلا رسالہ ''الاسلام'' جاری کیا اور علمی حلقوں میں احمدیت کی آواز بلند کرنے کے علاوہ جماعتی تربیت و تنظیم کے فرائض بھی بجالانے لگے۔

عدن پر ان دنوں برطانوی راج قائم تھا۔ مذہبی آزادی تھی لہٰذا جماعت ترقی کی منزلیں طے کرتی رہی۔ 30/نومبر 1967ء کو عدن برطانوی تسلط سے آزاد ہو گیا۔ اس آزادی کے ساتھ ہی مذہبی آزادی کا خون ہو گیا اور جماعت کی سرگرمیاں محدود ہو گئیں۔

عدن مشن تاحال قائم ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یمن میں احمدیت کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 11 صفحہ 243 تا 252، صدر صاحب جماعت احمدیہ یمن مکرم احمد محمد الشبوطی صاحب کے 11 نومبر 2008ء کو ایک خط میں رقم فرمودہ تاریخی حالات)

مسقط مشن کی بنیاد

عمان جزیرہ عرب کی ایک مسلم ریاست ہے جو قطر اور حضر موت کے درمیان عرب کے مشرقی ساحل پر واقع ہے۔ مسقط اس ریاست کا دارالسلطنت اور خلیج فارس کی بڑی اہم بندرگاہ ہے۔ یہاں کے عربوں کی تعلیمی اور مذہبی حالت بہت ناگفتہ بہ تھی اور ان پر ایک جمود طاری تھا مگر عیسائیوں نے جگہ جگہ ہسپتال کھول رکھے تھے جہاں وہ کھلے بندوں صلیبی مذہب کا پرچار کرتے تھے اور سینکڑوں مسلمانوں کو حلقہ بگوش عیسائیت کر چکے تھے۔

اگرچہ احمدیہ مشن عدن 1946ء سے عرب کے مغربی ساحل کو عیسائیوں کی یلغار سے بچانے کے لئے ٹھوس خدمات بجالا رہا تھا مگر مشرقی ساحل میں ان کی سرگرمیوں کا نوٹس لینے والا کوئی نہیں تھا اور عربوں کی نئی نسل صلیبی مذہب سے متاثر ہو رہی تھی اور مشکل یہ تھی کہ ان علاقوں میں داخلہ پر سخت پابندیاں تھیں۔ اتفاق ایسا ہوا کہ ایک احمدی دوست محمد یوسف صاحب بی ایس سی، جو ان دنوں مسقط حکومت کے فوڈ آفیسر تھے لاہور آئے تو حضرت مصلح موعود کے حکم سے مولوی روشن الدین صاحب فاضل واقف زندگی کو ان کے ساتھ روانہ کر دیا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ وہ ریاست میں ذریعہ معاش تلاش کریں۔ انہیں اپنے اور اپنے بچوں کے اخراجات خود برداشت کرنا ہوں گے۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف 2 فروری 1949ء کو مسقط میں پہنچے اور یوں نہایت بے بضاعتی کے عالم میں مسقط مشن کی بنیاد پڑی۔ آپ کے تشریف لے جانے سے قبل مسقط میں تین احمدی تھے۔

مسٹر محمد یوسف بی ایس سی نے ابتدائی خرچ کے طور پر کچھ رقم مولوی صاحب کو پیش کی اور کہا کہ کچھ اور رقم مرکز سے لے کر تجارتی کاروبار شروع کرنا چاہئے نیز حضرت مصلح موعود کی خدمت اقدس میں بھی لکھ دیا کہ اگر کچھ روپیہ مرکز سے بھی ہمیں مل جائے تو مولوی صاحب کو تجارت پر لگا دیں مگر حضور نے ارشاد فرمایا کہ تجارت میں کام زیادہ کرنا پڑتا ہے اور دعوت الی اللہ کے لئے وقت نہیں ہوتا ان کو ملازمت کروائیں۔ چنانچہ کچھ جدوجہد کے بعد مولوی صاحب کو ملازمت مل گئی لیکن دعوت الی اللہ کی پاداش میں فارغ کر دیئے گئے اور یہ صورت کئی بار پیش آئی اور تعصب کی وجہ سے کئی رکاوٹیں پیدا کی گئیں مگر آپ صبر و استقامت کے ساتھ دین کی خدمت میں مصروف رہے۔ ملازمت کے دوران جب آپ کو معقول مشاہرہ مل جاتا تو آپ مرکز کو اطلاع دے دیتے کہ میں گھر والوں کو یہاں سے خرچ روانہ کر دوں گا۔ مگر جب حالات قابو سے باہر ہو جاتے تو مرکز خود ان کے بال بچوں کی مالی ذمہ داریاں سنبھال لیتا اور یہ صورت آپ کے پورے عرصہ قیام عمان تک قائم رہی۔

مسقط میں ایک لمبے عرصے تک فرائض انجام دینے کے بعد آپ 15/فروری 1961ء کو دوبئی منتقل ہو گئے اور جماعتی تربیت کے ساتھ ساتھ پیغام حق پہنچاتے رہے اور بالآخر 9/اگست 1961ء کو واپس مرکز احمدیت ربوہ میں تشریف لے آئے۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 169 تا 171)

ڈنڈے کے زور پر صداقت دبا نہیں کرتی

وسط 1948ء میں ایک عرب نے جو ''اہل مدینہ'' کے نام سے موسوم تھا لیگوس میں احمدیت کے خلاف زہر اگلا اور مربی انچارج نائیجیریا مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی کو لکھا اگر تم کسی اسلامی ملک میں ہوتے تو تمہارا سر قلم کر دیا جاتا۔ جناب سیفی صاحب نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں اس کی اطلاع دی تو حضور نے تحریر فرمایا کہ:

''اس بات پر زور دیں کہ عرب ممالک کی کوشش تو سر ظفر اللہ احمدی کو خاص طور پر اپنا نمائندہ مقرر کرنے کی ہے اور ابن سعود کے صاحبزادے ان کو دعوتیں دیتے ہیں۔ شام کی حکومت ان کو سب سے بڑا تمغہ دیتی ہے اور اب بھی ان کو خاص طور پر شام بلوایا گیا ہے اور تم کہتے ہو اسلامی حکومت ہوتی تو تم کو مارا جاتا۔ لیکن فرض کرو کہ مارا جاتا تو کیا مکہ میں صحابہ کو مارا نہیں جاتا تھا۔ مارا جانا تو اس امر کی علامت ہے کہ دلائل ختم ہو چکے اب ڈنڈے کے زور سے صداقت کا مقابلہ کیا جائے گا۔ مگر اس طرح صداقت نہیں دبا کرتی''۔

''اہل مدینہ'' نے جناب نسیم سیفی صاحب کو عربی میں مناظرہ کا چیلنج دیا تھا جو جناب نسیم سیفی صاحب نے منظور بھی کر لیا تھا مگر وہ صاحب پہلو تہی کرتے رہے اور مباحثہ کئے بغیر واپس چل دیئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 134-135)

ڈجی ٹیلس

یہ ایک انتہائی زہریلی دوا ہے جو دل کی بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اگر آج یہ دریافت ہوتی تو امریکہ کی دواؤں کو استعمال کرنے کی اجازت دینے والا ادارہ FDA اسے استعمال کروانے کی کبھی اجازت نہ دیتا۔ لیکن آج بھی یہ دوائی امریکہ سمیت ہر ملک میں استعمال ہوتی ہے اپنے زہریلے اثرات دکھاتی ہیں۔ بہت سے لوگ اپنی بیماری کے بجائے دوائی سے ہلاک ہو جاتے ہیں کیونکہ جن علامات کے علاج کے لئے دوا دی گئی تھی وہی علامات دوائی کی تھوڑی سی زیادہ مقدار دینے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

ا۔ع۔ملک

پردہ عورت کا حفاظتی حصار

نقاب ایسے طرز زندگی کو دھتکارنے کا نام ہے جو عورت کی تذلیل کا موجب ہے

دین نے پردے کی شکل میں عورتوں کو اپنا علیحدہ تشخص عطا کیا ہے۔انہیں اپنے مستقل وجود کا احساس دلایا ہے۔مردوں کی ہوس کا اسیر ہونے سے بچایا ہے۔بلکہ پردے کی شکل میں وہ ہتھیار عطا کیا ہے جو ان کے تحفظ کا ضامن ہے۔

لیکن آج ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں، جہاں خواتین کی آزادی، حقوق، مردوزن کی مساوات، انسانی آبادی کی بہبود اور روشن خیال تہذیب جیسے نعروں کی آڑ لے کر شیطانی تہذیب عام کرنے والے افراد اور ادارے اپنا شر انگیز کام کر رہے ہیں۔

بدقسمتی سے دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ، اس شیطانی تحریک کا سب سے موثر ذریعہ بن چکے ہیں اور اخبارات ورسائل بھی دانستہ یا نادانستہ اس عمل میں استعمال ہو رہے ہیں۔شیطانی تہذیب کے فروغ کے لئے کام کرنے والوں کا سب سے بڑا ہدف مسلمانوں کی نئی نسل اور خواتین ہیں، وہ انہیں گمراہ کر کے انسانیت کے لئے روشنی کی آخری کرن بھی ختم کر دینا چاہتے ہیں۔''حقوقِ نسواں'' کے نام پر''بربادیِ نسواں'' کا کام کرنے والی بہت سی تحریکیں سرگرم ہیں۔اس لئے ضروری ہے کہ انہیں کے ہتھیار سے ان پر جوابی حملہ کیا جائے اور ان کو بتایا جائے کہ تمہاری تہذیب کو چھوڑ کر دین کی طرف رجوع کرنے والی نو مسلم عورتوں کے پردے کے بارے میں خیالات کیا ہیں؟ اور تمہاری نمائشی اور جھوٹی چکا چوند والی تہذیب کے بارے میں، خیالات کیا ہیں؟

اسی غرض سے یہ چند اقتباسات اکٹھے کئے گئے ہیں۔

کارلوا لاندلوسیا سابقہ نام۔شریفہ اسلامی نام۔ ملک کا نام امریکہ

بطور غیر مسلم مغربی سوسائٹی میں رہتے ہوئے نظریہِ شرم وحجاب کی میرے ذہن میں کوئی خاص اہمیت نہ تھی۔اپنی نسل کی دیگر خواتین کی طرح میں بھی اسے ایک فضول اور دقیانوسی چیز شمار کرتی تھی۔مجھے ان مسلمان عورتوں پر ترس آتا جو برقع پہنے ہوئے ہوتیں یا پھر''بیڈ شیٹ'' لپیٹے سڑکوں پر چلتی پھرتی نظر آتیں۔میں حجاب والی چادر کو بیڈ شیٹ ہی کہتی تھی۔''

جب اللہ نے میری راہنمائی فرمائی اور میں نے مسلمان ہو کر حجاب پہنا، تو بالآخر اس ماحول سے نکلنے میں کامیاب ہوگئی۔جس میں میں رہ رہی تھی۔اب میں اُس سوسائٹی کو اس کے اصل رنگ و روپ میں دیکھنے کی بھی اہل ہوگئی۔اب میں دیکھ سکتی تھی کہ اس سوسائٹی میں سب سے زیادہ قدر ان خواتین کی ہوتی ہے جو عوام کے سامنے اپنے آپ کو سب سے زیادہ ننگا کر دیتی ہیں۔مثلاً اداکارائیں، ماڈل گرلز اور ڈانسرز وغیرہ۔

میں اللہ تعالیٰ کی شکر گزار ہوں کہ جس نے سر پر اسکارف پہننے کے بعد مجھے ایک پہچان دی۔میں ان لوگوں سے دور ہوتی گئی، جو کسی طرح بھی میری روح اور دل سے ہٹ کر میری شناخت کرتے تھے۔جب میں نے سر کو ڈھانپ لیا تو میں حسن و جمال کے اشتعال کے باعث ہونے والے استحصال سے بچ گئی۔جب میں نے سر کو ڈھانپا تو لوگوں نے دیکھا کہ میں اپنا احترام کرتی ہوں تو وہ بھی میرا احترام کرنے لگے

میں نے سر کو ڈھانپ کر سچائی کے لئے اپنے ذہن کو کھول دیا''۔

یاسمین اسلامی نام۔سابقہ نام۔ للّی سابقہ مذہب عیسائیت۔ملک کا نام فرانس

اُن سے جب پاکستان کے بارے میں ان کے خیالات پوچھے گئے تو انہوں نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا۔

''سب سے زیادہ دکھ اور حیرت اس بات پر ہوئی کہ ایک مسلمان ملک میں خواتین پردے کے بغیر کھلے عام گھومتی ہیں۔ فرانس میں تو ہمیں پردے میں دقت پیش آتی ہے لیکن پاکستان میں تو کوئی وجہ نہیں کہ پردے کے احکامات پر عمل نہ کیا جائے۔کاش یہ خواتین مغربی تہذیب کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں، تو پھر کبھی اس کی تقلید کی خواہش نہ کریں۔بے حجابی عورت کو بے وقعت بنا دیتی ہے، اسلام نے عورت کو بے حساب عظمت عطا کی ہے......اسلام میں عورت ایک ہیرے کی مانند ہے۔جبکہ مغربی تہذیب میں محض ایک پتھر ہے جو ادھر اُدھر لڑھکا دیا جاتا ہے۔خدارا مغربی تہذیب کی چکا چوند پر مت جایئے۔دُور کے ڈھول سہانے ہیں۔ایک قدم اللہ کی طرف اٹھایئے اللہ خود بڑھ کر آپ کو تھام لے گا۔

کملا داس سابقہ نام ۔ ثریا اسلامی نام سابقہ مذہب ہندو ۔ ملک کا نام بھارت

''مجھے مسلمان عورتوں کا برقعہ بہت پسند ہے۔میں پچھلے 24 برسوں سے پردے کو ترجیح دے رہی ہوں۔جب کوئی عورت پردے میں ہوتی ہے تو اسے احترام ملتا ہے، کوئی اس کو چھونے اور چھیڑنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔اس سے عورت کو مکمل تحفظ ملتا ہے۔

اس ایک سوال پر کہ کیا برقعہ آپ کی آزادی کو متاثر نہیں کرتا؟ ثریا نے کہا۔

''مجھے آزادی نہیں چاہیے، مجھے اپنی زندگی کو باضابطہ اور باقاعدہ بنانے کے لئے گائیڈ لائین کی ضرورت تھی۔ایک خدا کی تلاش تھی جو تحفظ دے۔ پردے سے عورت کو مکمل تحفظ ملتا ہے۔ پردہ تو عورت کے لئے ایک بُلٹ پروف جیکٹ ہے۔''

خولہ لگاتا۔سابقہ مذہب عیسائیت ملک کا نام جاپان

''اگرچہ میں حجاب کی عادی نہ تھی، لیکن اپنے مذہب کو تبدیل کرنے کے بعد فوراً ہی اس کا فائدہ محسوس کرنے لگی۔مسجد میں اتوار کے اسلامی لیکچر میں پہلی مرتبہ شامل ہونے کے چند دن بعد میں نے سکارف خریدا۔مجھ سے کسی نے سکارف پہننے کو نہیں کہا تھا۔میں مسجد اور وہاں کی دوسری مسلمان بہنوں کے احترام میں ایسا کرنا چاہتی تھی۔میں اتوار کی آمد کے لئے بے قرار تھی۔لیکچر روم جانے سے پہلے میں نے وضو کیا اور سکارف پہنا۔اس تجربے نے مجھے اتنا مسرور اور مطمئن کیا کہ وہاں سے نکلنے کے بعد بھی اس مسرت کو اپنے دل میں محفوظ کرنے کے لئے میں سکارف پہنے رہی۔عوام میں یہ میرا اسکارف پہننے کا پہلا مظاہرہ تھا۔اور مجھے اپنے اندر ایک فرق کا احساس ہوا۔میں نے اپنے آپ کو پاکیزہ اور محفوظ سمجھا۔مجھے احساس ہوا کہ میں اللہ سبحان تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگئی ہوں۔

میں اپنے نئے ماحول میں مطمئن تھی۔حجاب صرف اللہ کی اطاعت ہی کی علامت نہیں تھا بلکہ میرے عقیدے کا برملا اظہار بھی تھا۔ایک حجاب پہننے والی مسلمان عورت جمِ غفیر میں بھی قابلِ شناخت ہوتی ہے۔اس کے برعکس کسی غیر مسلم کا عقیدہ الفاظ کے ذریعے بیان کرنے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے۔یہ میرے عقیدے کا واضح اظہار ہے۔ یہ دوسروں کیلئے اللہ تعالیٰ کے وجود کی یاددہانی، اور میرے لئے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے اور سپرد کرنے کی یاددہانی تھی۔میرا حجاب مجھے مستعد ہونے پر آمادہ کرتا ہے کہ''ہوشیار ہو جاؤ'' تمہارا طرزِ عمل ایک مسلم کی طرح ہونا چاہیے۔جس طرح پولیس کا ایک سپاہی اپنی وردی میں اپنے پیشے کا لحاظ رکھتا ہے۔اسی طرح میرا حجاب بھی میری مسلم شناخت کو تقویت دیتا ہے۔''

آخر میں ایک برٹش ٹیلی ویژن کے عملہ کی ایک خاتون میری واکر کے مضمون کا اقتباس مناسب ہوگا۔جس نے پردہ یا حجاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔یہ خاتون Living Islam سیریز کے فلمائے جانے کے دوران مختلف اسلامی ممالک میں گئیں۔وہ لکھتی ہیں کہ:

میں دو نائجیرین خواتین زینہ اور فاطمہ سے بھی ملی۔یہ دونوں خواتین بھی اعلیٰ درجہ کی تعلیم یافتہ تھیں لیکن اب مغربی طرزِ زندگی کو چھوڑ کر باپردہ زندگی گذار رہی تھیں۔جب انہوں نے بولنا شروع کیا تو ان کے جوابات میں مجھے اپنی اقدار پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔

اُن کا کہنا تھا کہ''نقاب ایسے طرزِ زندگی کو دھتکارنے کا نام ہے جو عورت کی تذلیل کا موجب ہے جبکہ اسلام نے عورت کو عزت ووقار کے ایک بلند مرتبہ پر فائز کیا ہے۔یہ آزادی نہیں کہ جہاں تم عورتوں کو برہنہ ہونے پر مجبور کرو صرف اس لئے کہ مرد عورتوں کو برہنہ دیکھنا چاہتے ہیں۔یہ تو ظلم ہے ظلم۔۔۔جس طرح تمہاری نظروں میں نقاب مسلمانوں کے ظلم کا عنوان ہے بالکل اسی طرح ہماری نظروں میں منی سکرٹ اور مختصر بلاؤز ظلم کی علامت ہیں''۔

میری واکر نے کہا کہ''مغرب میں مرد عورتوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔وہ ہمیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہم آزاد ہو چکی ہیں، لیکن درحقیقت ہم مردوں کی نگاہوں کی اسیر ہو چکی ہیں۔چاہے میں لباس کے بارے میں کتنا ہی اپنی خواہش پر اصرار کروں۔لیکن میں اس بات سے انکار نہیں کر سکتی کہ میرا انتخاب اکثر اس بات کا مرہونِ منت ہوتا ہے کہ میں کس لباس میں مردوں کو زیادہ پُرکشش نظر آؤں گی۔ایک حد تک مسلمان خواتین مجھ سے زیادہ آزاد ہیں۔کیونکہ مجھے اپنی قسمت پر اختیار کم ہے۔اب میں ان خواتین کو یہ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں کہ وہ ظلم کا شکار ہیں اور میں نہیں ہوں۔ میری زندگی بھی مردوں کے دائرۂ اثر سے خالی نہیں جیسا کہ ان کی، لیکن مجھ سے تو انتخاب کی آزادی تک چھین لی گئی ہے۔ان خواتین کے حالات اور دلائل نے بالآخر میری اپنی آزادی کے بارے میں، اپنے تصورات کی خامیوں کو مجھ پر آشکار کر دیا۔''

میری واکر کے مضمون کا یہ اقتباس اور یہ حُسنِ اعتراف'' اہل مغرب کی آنکھیں کھول دینے کیلئے کافی ہے۔اور ان خواتین کی آنکھیں کھول دینے کے لئے بھی جو اندھا دھند مغربی عورت کی نقالی میں مصروف ہیں۔اُن کو یہی پیغام دینا چاہوں گی کہ:

ہم کو آزادی نہیں عرشی خدا درکار ہے
ہم بہت مسرور ہیں پردے میں قصہ مختصر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107144 میں

Niming Sundari

بنت Ahmad Sunarya قوم ...... پیشہ کسان عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3.5 گرام مالیت Indonesian Rupi 7,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 13,30,000/- Indonesian Rupih ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Niming Sundari گواہ شد نمبر 1 Ahmad Sunarya گواہ شد نمبر 2 Ayi Supriyatna

مسل نمبر 107145 میں

Agus Nur Mubarak

ولد Teteng Koswara قوم ...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت 1990ء ساکن Tasikmalaya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Nur Mubarak گواہ شد نمبر 1 Tatang Hidayat گواہ شد نمبر 2 Dede Zafrullah

مسل نمبر 107146 میں

Asri Prahap Sari

زوجہ Iwan Setiawan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن Panyabangan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 23 گرام مالیت Indonesian Rupi 52,90,000/- (2) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت Indonesian Rupi 1800,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Asri Prahap Sari گواہ شد نمبر 1 Iwan Setiawan گواہ شد نمبر 2 Dedi Rokaniawan

مسل نمبر 107147 میں

Fitri Nurlaela

بنت Apud Mahpuddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 2007ء ساکن Campaka Cianjur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,50,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitri Nurlaela گواہ شد نمبر 1 Apud Mahmpudin گواہ شد نمبر 2 Nanang Hidayat

مسل نمبر 107148 میں

Mayang Asri Rahmatunnisa

زوجہ Agus Sittia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilalengka Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ حق مہر 8 گرام مالیت Indonesian Rupi 2400,000/- (2) جیولری گولڈ 2.5 گرام مالیت Indonesian Rupi 750,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mayang Asri Rahmatunnisa گواہ شد نمبر 1 Drs.Aam Abdussalam گواہ شد نمبر 2 Id.H.Ruslan

مسل نمبر 107149 میں

Bulloh Hasbulloh

ولد Mohammad Suhada قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1971ء ساکن Panyairan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 1600 MSQ مالیت Indonesian Rupi 60,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bulloh Hasbulloh گواہ شد نمبر 1 Apud Mahpudin گواہ شد نمبر 2 Syarif Hidayat

مسل نمبر 107150 میں

Ogan Akbar Syamsu

ولد H.Syamsu Alim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cimahi Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 98 MSQ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ 23,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ogan Akbar Syamsu گواہ شد نمبر 1 Yandi Nugraha گواہ شد نمبر 2 Sulaeman

مسل نمبر 107151 میں Sriyani

زوجہ Suwardi قوم ...... پیشہ کسان عمر 43 سال بیعت 1996ء ساکن Trijaya Cevar Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Indonesian Rupi 5000/- (2) Rubber Field واقع Trijaya Cecar مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ 6,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sriyani گواہ شد نمبر 1 Armadi Wijaya گواہ شد نمبر 2 Selamet Santuso

مسل نمبر 107152 میں Lilis Suryani

زوجہ A.Suparman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Indonesian Rupi 12,20,000/- (2) مکان 5×8MSQ واقع Batu Puth مالیت Indonesian Rupi 75,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lilis Suryani گواہ شد نمبر 1 A.Suparman گواہ شد نمبر 2 Saepulloh

مسل نمبر 107153 میں

Nurhasanah Mulyono

زوجہ Mulyono قوم ...... پیشہ کسان عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 200,000/- Indonesian Rupi (2) مکان 10×10M واقع Sungai Merah مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurhasanah Mulyono گواہ شد نمبر 1 Mulyono گواہ شد نمبر 2 Rahmat Hidayat

مسل نمبر 107154 میں Heriyana

زوجہ Muhammad Khaidir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 2001ء ساکن Sekarmulya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Indonesian Rupi 500,000/- (2) چاول کا کھیت 8.520 MSQ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ 2,00,00,000/-Indonesian Rupi At Season آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب

قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Heriyana گواہ شد نمبر Rakiman1 گواہ شد نمبر Jaya2 Ahmadi

مسل نمبر 107155 میں

Jeni Mulyana

ولد Maman S. قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dennasar Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,00,000 ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jeni Mulyana گواہ شد نمبر Hendi Sutisna1 گواہ شد نمبر Nasir 2 Ahmad

مسل نمبر 107156 میں

Subiy Antikuswarto

زوجہ Endro Kuswarto قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1999ء ساکن Muria Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 30 MSQ واقع Desa Cola مالیت ...... (2) Land 1232 MSQ واقع Desa Cola مالیت ...... (3) Land 1200 MSQ واقع Desa Cola مالیت ...... (4) Land 2400 MSQ واقع Desa Cola مالیت ...... (5) حق مہر مبلغ -/5000 Indonesain Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,00,000 Indonesain Rupi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24,00,000 Indonesain Rupi سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Subiyanti گواہ شد نمبر Endro Kuswarto1 Kuswarto گواہ شد نمبر Anjar Pujo Priyanto2

مسل نمبر 107157 میں

Attyatul Hadi

بنت Maman Karnani قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kehayoran Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atyatul Hadi گواہ شد نمبر Mamon Karnani1 گواہ شد نمبر 2 Muhammad YAqub Suriadi

مسل نمبر 107158 میں Lika Vulki

بنت Edv Suryadi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Tengah Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) گولڈ رنگ 2.6 گرام مالیت Indonesian Rupiah -/700,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Lika Vulki گواہ شد نمبر Edy Suryadi1 گواہ شد نمبر Mustopa2

مسل نمبر 107159 میں

IIm Kamilah S.S.M.Ph

زوجہ Rudi Haryadi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن Tambun Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر جیولری گولڈ 26.3 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/23,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ IIm Kamilah S.S.M.Ph گواہ شد نمبر Dr,Deden Djatnika1 گواہ شد نمبر Rudi Haryadi2 Sp Ph

مسل نمبر 107160 میں

Nurhakim Aziz

ولد Abdul Aziz isa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Parung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurhakim Aziz گواہ شد نمبر Ahmad Mufidh1 گواہ شد نمبر Asep 2 Ahmad Nasir

مسل نمبر 107161 میں

Makmur Anwar

ولد R.H.Maksum قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1989ء ساکن Palangkaraya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین اور مکان مالیت ...... (2) زمین مالیت ...... (3) کیش ڈپازٹ مالیت -/55,00,000 Indonesian Rupiah۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,97,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Makmur Anwar گواہ شد نمبر Min Abdul Ghafur1 گواہ شد نمبر Zulpen Hendri2

مسل نمبر 107162 میں

M.Dida Garnida

ولد Tietie Hidayat قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن Ternate Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Dida Garnida گواہ شد نمبر Andi Alam1 گواہ شد نمبر Arief Effendy2

مسل نمبر 107163 میں Arief Effendy

ولد Seewarno قوم ...... پیشہ مبلغ/مشنری عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن Ternate Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22,19,200 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Arief Effendy گواہ شد نمبر Andi 1 Alam گواہ شد نمبر M.Irfan Papurungan2

مسل نمبر 107164 میں

Annajmi Musalfiah

ولد Salman Muis قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Padang Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Annajmi Musalfiah گواہ شد نمبر Salman Muis1 گواہ شد نمبر Taher 2 Ahmad

مسل نمبر 107165 میں

Dian Nuruddin Ahmad

ولد A.Absiruddin قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1986ء ساکن Singaparna Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,50,000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dian Nuruddin Ahmad گواہ شد نمبر Dadan Nurjaman1 گواہ شد نمبر 2 Dayat Sy Arif Hidayat

مسل نمبر 107166 میں

Slimudin Ahmad

ولد Agus Djamaludin A قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Purwakarta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6,00,000 Indonesian Rupi ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Slimudin Ahmad گواہ شد نمبر1 Agus Djamaludin Ahmad گواہ شد نمبر2 Khalid Walid Djamaludin

مسل نمبر 107167 میں

Khalid Walid Djamaludin

ولد Agus Djamaludin A قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Purwakaerta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Walid Djamaludin گواہ شد نمبر1 Agus Djamaludin Ahmad گواہ شد نمبر2 Salimudin Ahmad Djamaludin

مسل نمبر 107168 میں

Nono Parman

ولد Epeng Parman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 2006ء ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land and House 1500 MSQ مالیت...... (2) Garden 2500 MSQ مالیت...... (3) 6 عدد Goats مالیت- Indonesian Rupi 60,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 20,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nono Parman گواہ شد نمبر1 Oki Permana گواہ شد نمبر2 Langgeng Prmana

مسل نمبر 107169 میں

Asep Mulyana

ولد Basar قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Asep Mulyana گواہ شد نمبر1 Arif Rahman Hakim گواہ شد نمبر2 Ataul Haye Arif Ahmad

مسل نمبر 107170 میں

Shirin Salman

بنت Abud Ruhimat قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shirin Salman گواہ شد نمبر1 Abud Ruhimat گواہ شد نمبر2 Yahya

مسل نمبر 107171 میں Evi Susanti

ولد Ikah قوم...... پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن Sukasari Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 37 MQS مالیت- Indonesian Rupi 750,000/- (2) جیولری گولڈ حق مہر مالیت Indonesian Rupi 5,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 1250,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Evi Susanti گواہ شد نمبر1 Wahyudin گواہ شد نمبر2 Munir Ahmad

مسل نمبر 107172 میں Ema

بنت Mamat Arena قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukasari Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ema گواہ شد نمبر1 Mamat Arena گواہ شد نمبر2 Munir Ahmad

مسل نمبر 107173 میں

Erick Faisal Ahmad

ولد H.Mansur Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 30 MSQ واقع Perum Griya مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 50,00,000/- Indonesian Rupi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Erick Faisal Ahmad گواہ شد نمبر1 H.Mansur Ahmad گواہ شد نمبر2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر 107174 میں

Shama Ahmad

زوجہ IShtiaq Shakir Ahmad قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hagan Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لاہور مالیت- 60,00,000/- روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 1100 گرام مالیت Norwegian Kron 2,75,000/- اس وقت مجھے مبلغ 11,200/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shama Ahmad گواہ شد نمبر1 خواجہ عبدالمومن گواہ شد نمبر2 نصیر احمد

مسل نمبر 107175 میں

Ishtiaq Shakir Ahmad

ولد Ali Muhammad Anbalvi قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیت Norwegian Kron 400,000/- (2) مکان مالیت- Norwegian Kron 13,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ 15,000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ishtiaq Shakir Ahmad گواہ شد نمبر1 Khawaja Abdul Momin گواہ شد نمبر2 Naseer Ahmad

مسل نمبر 107176 میں

Yosha Ali Ahmed

ولد Ishtiaq Shakir Ahmed قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hagan Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000/- Norwegian Kron ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yosha Ali Ahmed گواہ شد نمبر1 Khawaja Abdul Momin گواہ شد نمبر2 Naseer Ahmad

مسل نمبر 107177 میں

Mashal Bushra Ahmed

بنت Ishtiaq Shakir Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hagan Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 90 گرام مالیت- Norwegian Kron 2000/- اس وقت مجھے مبلغ 400/- Norwegian Kron ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mashal Bushra Ahmed گواہ شد نمبر1 Khawaja Abdul Momin گواہ شد نمبر2 Naseer Ahamd

مسل نمبر 107178 میں

Cyril Emimanuel Racine

ولد Mane Emmanuel Racine قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 59 سال بیعت 1982ء ساکن

Mauritius Dagotwere بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Dagotere مالیت Mauritian Rupee 250,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- Mauritian Rupee ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Cyril Enimanuel Racine گواہ شد نمبر 1 Jamal Ahmad گواہ شد نمبر 2 Saadullah Ben Ahmad

مسل نمبر 107179 میں

Zahoor Ahmad Nasir

ولد Mushtaq Ahmad قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Batu Caves Malaysia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیت 1000/- Malaysian Ringg۔ اس وقت مجھے مبلغ 1650/- Malaysian Ringgit ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zahoor Ahmad Nasir گواہ شد نمبر 1 Muaaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ainul Yaqeen

مسل نمبر 107180 میں

Malik Abdul Fatir

ولد Malik Abdul Khaliq قوم ملک پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vellezzo Bellini Italy بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ واقع Vellezzo Bellini مالیت Euro 300,000/- (2) فلیٹ مشترکہ مالیت Euro 90,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 3000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Malik Abdul Fatir گواہ شد نمبر 1 Naseer Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zulfiqar Ahmad

مسل نمبر 107181 میں Bashira Adam

بنت M.S.Adam قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر ...... سال بیعت 1984ء ساکن Tamale Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 325/- Cedi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Bashira Adam گواہ شد نمبر 1 Faheem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Abdul Aziz

مسل نمبر 107182 میں

Mansura Adam

بنت M.S.Adam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tamale Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20/- Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mansura Adam گواہ شد نمبر 1 Faheem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Abdul Aziz Abbana

مسل نمبر 107183 میں Modou Njie

ولد Samba Njie قوم ...... پیشہ کسان عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن Bara Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-04-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Modou Njie گواہ شد نمبر 1 Oasman Darboe گواہ شد نمبر 2 Kemo Sonko

مسل نمبر 107184 میں

Omar Wally joof

ولد Wally Joof قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 84 سال بیعت 1960ء ساکن Banjul The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Compound(Developed واقع 22×163×234 Banjul The Gambia مالیت 500,000/- Daiasi (2) Compound(Developed 109×140×14 مالیت 200,000/- Daiasi۔ اس وقت مجھے مبلغ 1125/- Daiasi ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 84000/- Daiasi سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omar Wally Joof گواہ شد نمبر 1 Syed Saeed Ul Hassan گواہ شد نمبر 2 Ousman Darboe

مسل نمبر 107185 میں

Mariama Bah

بنت Ablieb Bah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن Essau The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- Daiasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mariama Bah گواہ شد نمبر 1 Issa Diouf گواہ شد نمبر 2 Mamadi Touray

مسل نمبر 107186 میں

Babacarr Kassama

ولد Dembo قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Latri Kunda Germann The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Daiasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Babacarr Kassama گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Gassama گواہ شد نمبر 2 Sherif S.K.Kinteh

مسل نمبر 107187 میں

Malang Nyabally

ولد Bakary Nyabally قوم ...... پیشہ کسان عمر 70 سال بیعت 1970ء ساکن Misera The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Garden 599×477M واقع Misera مالیت 30,000/- Daiasi (2) Garden 183×290M واقع Misera مالیت 10,000/- Daiasi۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Daiasi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 7000/- Daiasi سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malang Nyabally گواہ شد نمبر 1 Ustaz Ebrahim Bah گواہ شد نمبر 2 Fafanding E.K.Darbo

مسل نمبر 107188 میں Mody Sowe

ولد Gallo قوم ...... پیشہ کسان عمر 49 سال بیعت 2005ء ساکن Essau The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Daiasi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mody Sowe گواہ شد نمبر 1 Issa Diouf گواہ شد نمبر 2 Ahmad Y Bah

مسل نمبر 107189 میں

Mariama Fs Drammeh

بنت Foday Drammeh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New Jeshwang The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- Daiasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mariama Fs Drammeh گواہ شد نمبر 1 Nasir A Grassama گواہ شد نمبر 2 Kemo S.Sonko

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا دوست محمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے عزیزم صبور علی ولد مکرم نیر شہزاد صاحب ساکن جرمنی نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 9 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچے نے قرآن کریم اپنی والدہ سے پڑھا۔ مورخہ 2 ستمبر 2011ء کو تقریب آمین میرے گھر واقع دارالعلوم شرقی مسرور میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد طارق محمود صاحب صدر محلّہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ نومولود مکرم رانا عبدالرزاق صاحب ولد مکرم چوہدری محمد یامین صاحب کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو خادم دین، قرآن کریم کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد حسین صاحب صدر محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ شمائلہ عمران صاحبہ اہلیہ مکرم عمران مسعود صاحب فرانس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 8 ستمبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت فوزان مسعود نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم برادرم نیاز احمد مسعود صاحب ماڈل ٹاؤن بہاولپور کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین، والدین کیلئے قرۃ العین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ امۃ الجمیل سیال صاحبہ زوجہ مکرم خورشید احمد انور گھمن صاحب وصیت نمبر 77408 نے مورخہ 13 جنوری 2008ء کو 21 عالمگیر سٹریٹ پونچھ روڈ اسلامیہ پارک (چوبرجی) لاہور سے وصیت کی تھی۔ اب موصیہ صاحبہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نکاح

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی زاد بہن محترمہ آپا سکینہ بیگم صاحبہ اور مکرم میجر عبدالحمید صاحب سابق مربی سلسلہ یو۔کے، امریکہ و جاپان کی پوتی اور مکرم کرنل مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی نواسی مکرمہ ڈاکٹر عائشہ حنا مالک صاحبہ بنت مکرم راجہ عبدالمالک صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم حسان بشیر صاحب ابن مکرم میجر (ر) چوہدری محمد بشیر صاحب 40 ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر مورخہ 25 جولائی 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ عزیزم حسان بشیر، حضرت چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ رفیق حضرت مسیح موعود ابن حضرت نواب محمد دین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع ساہیوال کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد زکریا ورک صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 8 جولائی 2011ء کو خاکسار کے بیٹے مکرم عدنان ورک صاحب (Anchor, ESPN) اور بہو مکرمہ ایمن عفت صاحبہ ہارٹ فورڈ کینیٹی کٹ امریکہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بیٹے کا ایدین عفان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم چوہدری مبشر احمد صاحب سان ہوزے کیلیفورنیا کا نواسہ اور مکرم الحاج محمد ابراہیم خلیل صاحب سابق مربی سلسلہ اٹلی و سیرالیون کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح، متقی، روشن مستقبل والا، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پاپوآ نیو گنی

سرکاری نام:

آزاد ریاست پاپوآ نیوگنی

(Independent State of Papua New Guinea)

محل وقوع:

(اوشیانا، جنوب مغربی بحر الکاہل)

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں بحیرہ بسمارک، مشرق میں بحیرہ سولومن، جنوب میں بحیرہ کورل، خلیف پاپوآ اور آبنائے تورس، مغرب میں انڈونیشیا کا صوبہ آریان جایا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

پاپوآ نیوگنی جزیرہ نیوگنی کے مشرقی نصف حصے پر مشتمل ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب تک لمبائی 1674 کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی 1174 کلومیٹر ہے۔ اس میں بسمارک مجموعہ الجزائر، لوئسائیڈ مجموعہ الجزائر، جزائر ٹروبرائنڈ، جزائر ڈی انٹریکاسٹیاکس، جزیرہ وڈلارک، جزائر ایڈمرالٹی، نیوآئرلینڈ، نیو برطانیہ، بوگین ویلی اور بوکا سمیت 600 جزیرے شامل ہیں۔ بڑے حصے نیوگنی کا ساحلی علاقہ نشیبی ہے۔ وسط تک پہاڑوں پر گھنے جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جنوب مغرب میں دریائے فلائی، جنوب میں پورانی، شمال میں سپیک، مرکھام اور رامو دریا بہتے ہیں۔ بوگین ویلی اور نیو برطانیہ پہاڑی جزیرے ہیں۔ جبکہ کئی جزیرے چھوٹے، نشیبی اور مونگے مرجان سے بنے ہیں۔ ساحل 5152 کلومیٹر

رقبہ:

4,62,840 مربع کلومیٹر

آبادی:

43 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

پورٹ مورسبی (Port Moresby) 2 لاکھ

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ ولہلم (4509 میٹر)

بڑے شہر:

لائی، ماڈانگ، راباؤل، گوروکا، کیکوری، مینڈی، آراوہ، پوپونڈیٹا، کیریما، آلوٹاؤ، ویواک۔

سرکاری زبان:

انگریزی (پاپو، پڈگن، میلی نیشی، پولیس، موٹو)

مذاہب:

پروٹسٹنٹ 63 فیصد۔ رومن کیتھولک 30 فیصد۔

اہم نسلی گروپ:

پاپوآن، میلی نیشی، پیگمی، چینی، آسٹریلوی، پولی نیشی۔

یوم آزادی:

16 ستمبر 1975ء

رکنیت اقوام متحدہ:

10/ اکتوبر 1975ء

کرنسی یونٹ:

کینا 100=Kina TOEA ٹویا (بینک آف پاپوآ نیوگنی)

انتظامی تقسیم:

19 صوبے، ایک دارالحکومت

موسم:

گرم و مرطوب ہوتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں موسم خوشگوار رہتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 9 ہزار ملی میٹر ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

کوکونٹ، میٹھے آلو، کیلا، کافی، کوکو، ناریل، ربڑ، چائے، پھل و سبزیاں، جنگلات۔ (مویشی)

اہم صنعتیں:

لکڑی کی مصنوعات، تازہ پانی، ماہی گیری، عام استعمال کی اشیاء، فوڈ پروسیسنگ، کپڑا، سیاحت، پٹرولیم۔

اہم معدنیات:

تانبا، سونا، چاندی، کوئلہ، مینگانیز

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''ایئر نیوگنی'' پورٹ مورسبی اور لائی میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور بندرگاہیں ہیں۔

خدمت انسانیت خدا کا قرب پانے کا بہترین نسخہ ہے

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپیل

''جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ سندھ میں ہونے والی حالیہ بارشوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں۔احباب جماعت کا بھی سندھ کے متاثرہ اضلاع میں بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔خاص طور پر میر پور خاص ،عمرکوٹ ، بدین،حیدرآباد،نواب شاہ وغیرہ کے اضلاع میں 1500 سے زائد احمدی گھرانے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔الحمدللہ کہ کسی بھی احمدی کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ان تمام متاثرہ گھرانوں کو ابتدائی طور پر محفوظ مقامات پر شفٹ کرنے اور راشن پہنچانے کے حوالے سے امداد کی جارہی ہے۔اسی طرح متاثرہ احباب کو عارضی رہائش کے لیے خیمہ جات بھی مہیا کیے جارہے ہیں۔جبکہ ان علاقوں میں بارشیں ختم ہونے اور موسم ٹھیک ہونے کے بعد ان احباب کی بحالی کیلئے مزید امدادی کارروائیاں کی جائیں گی۔انشاءاللہ

اس وقت بھی متاثرہ گھرانوں کی خدمت اور ریلیف کا کام جاری ہے اور خوراک،راشن اور رہائش کے حوالے سے مدد کی جارہی ہے۔ایسے مواقع پر جماعت احمدیہ ہمیشہ سے خدمتِ انسانی کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے۔اس وقت فوری طور پر ان متاثرہ احمدی احباب وخواتین کو سر چھپانے کی جگہ، راشن اور میڈیکل ایڈ کی ضرورت ہے۔بہت سے گھر گر چکے ہیں۔جس کی وجہ سے رہائش کے لئے خیموں کی ضرورت ہے۔اس لئے فوری طور پر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی بحالی کے لئے دل کھول کر عطیات دیں۔جماعت احمدیہ پاکستان اللہ کے فضل سے اپنی روایات کے مطابق اپنے ان متاثرہ احمدی بھائیوں کی مدد کے لئے پورے وسائل بروئے کار لائے گی۔اس کے لئے آپ کی مدد کی ضرورت ہوگی۔اس لیے جو احبابِ جماعت اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہتے ہوں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''انسانی ہمدردی'' میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔''

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تبدیلی نام

مکرم راشد علی صاحب ولد مکرم امیر علی صاحب ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام راشد احمد سے تبدیل کر کے راشد علی رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

قدیم خادم سلسلہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر کراچی کی اہلیہ صاحبہ پچھلے آٹھ روز سے بیمار ہیں اور ICU میں داخل ہیں۔احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ سارہ عثمان صاحبہ اہلیہ مکرم عثمان عبداللہ صاحب عرصہ 20 یوم سے یوکے کے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں اور پچھلے تین دن سے بیہوش ہیں۔Ventilator کے ذریعہ علاج جاری ہے۔احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد سدھو صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اشرف سدھو صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ ایک ہفتہ سے ریڑھ کی ہڈی کی وجہ سے علیل ہیں ، سانس کی تکلیف بھی شدید ہے۔C.C.U طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم مرتضیٰ احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عافیہ عمران بنت مکرم عمران احمد جنجوعہ صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ عمر 8 ماہ دماغ کا ایک حصہ سکڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہے۔ہاتھ پاؤں بھی ٹھیک طرح سے حرکت نہیں کرتے۔فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور تمام پیچیدگیوں سے اپنے خاص فضل وکرم سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔آمین

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

ہیپاٹائٹس قابل علاج مرض صرف ہومیو علاج سے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب:0344-7801578

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

جمیل دال ملز
ماش سالم Whole
دال ماش چھلکا Split
دال ماش دھولی Skined
مونگ سالم
دال مونگ چھلکا
دال مونگ دھلی
219 ر ب گنڈا سنگھ والا جھنگ روڈ۔فیصل آباد
طالب دعا: شکیل احمد عبداللہ 0322-6675675
Email:shakeelabdullah@hotmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 16 ستمبر	
طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16

خبریں

سندھ 51 ہزار ملیریا سے متاثر

حالیہ بارشوں سے سندھ کے متعدد اضلاع کے درجنوں مقامات پر ایک سے 12 فٹ پانی جمع ہے جس میں ہزاروں افراد تاحال پھنسے ہوئے ہیں۔سندھ بھر میں 51 ہزار افراد ملیریا سے متاثر ہوئے جبکہ بعض علاقوں میں خشک زمین نہ ہونے کے باعث لوگ اپنے پیاروں کو دریا برد کرنے پر مجبور ہوگئے۔متاثرین میں آشوب چشم ،ملیریا، گیسٹرو، بخار اور جلدی امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔

انگولا میں فوجی طیارہ تباہ 26 ہلاک

افریقی ملک انگولا میں فوجی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔طیارہ زمین پر گرتے ہی دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔اگلے حصے میں سوار پانچ افراد بچ گئے جبکہ پچھلے حصہ میں سوار 3 جرنیلوں سمیت 26 افراد ہلاک ہوگئے۔طیارے میں عملے سمیت مجموعی طور پر 32 افراد سوار تھے۔

سمگلنگ روکنے کیلئے مفاہمتی یادداشت

پاکستان اور بھارت نے منشیات کی سمگلنگ روکنے اور اس سلسلے میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کر دیئے ہیں۔دونوں ملکوں کے درمیان 2 روزہ اعلیٰ سطح مذاکرات کے بعد انٹی نارکوٹیکس فورس کے ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ تقریب میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ PH:047-6212434

FR-10